حضور سیدِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے اوصافِ جمیلہ کمالاتِ جلیلہ
اور سیرتِ طیبہ

سُرُورُ القُلوب

بِذِکْرِ المحبُوب

صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

امام المتکلمین مولانا شاہ نقی علی خاں بریلوی قدس سرہ العزیز
۱۲۴۶ھ ——— ۱۲۹۷ھ
۱۸۳۰ء ——— ۱۸۸۰ء
والد ماجد امام احمد رضا بریلوی قدس سرہ

شبیر برادرز ○ اردو بازار لاہور ۲

حضور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے اوصافِ حمیلہ، کمالاتِ جلیلہ
اور سیرتِ طیبہ

سرور القلوب

بذکر المحبوب

صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

امام المتکلمین مولانا شاہ نقی علی خاں بریلوی قدس سرہ العزیز

۱۲۴۶ھ ــــــ ۱۲۹۷ھ

۱۸۳۰ء ــــــ ۱۸۸۰ء

والد ماجد امام احمد رضا بریلوی قدس سرہ

شبیر برادرز ۰ اردو بازار لاہور ۲

کتاب ـــــــ سرور القلوب فی ذکر المحبوب
تصنیف ـــــــ امام المتکلمین مولانا شاہ نقی علی خاں بریلوی قدس سرہٗ
کتابت ـــــــ محمد نعیم۔ حضرت کیلیانوالہ۔ گوجرانوالہ
پیرابندی و اصلاح رسم الخط ـــــــ جناب فدا حسین فدا، مدیر مہر و ماہ، لاہور
مصحح ـــــــ مولانا الحاج محمد منشا تابش۔ قصوری
پیش لفظ ـــــــ محمد عبد الحکیم شرف قادری
اشاعت بار دوم ـــــــ ۱۹۱۸ء مطبع نولکشور، لکھنو
اشاعت بار سوم ـــــــ ۱۴۰۵ھ/۱۹۸۵ء
تعداد ـــــــ گیارہ سو (۱۱۰۰)
ناشر ـــــــ شبیر برادرز۔ اردو بازار لاہور
قیمت ـــــــ
مطبع ـــــــ رومی پبلیکیشنز اینڈ پرنٹرز ریتی گن روڈ لاہور

زہے عشق از برشوت دوست خواہی داشت جاناں را

اے عزیز! تو اجرت پر نظر نہ کر کہ غلام مولیٰ کے کام پر مستحق اجرت کا نہیں مگر وہ ارحم الراحمین ہے اپنے فضل وکرم سے دین ودنیا کی نعمتیں عنایت کرے گا اس کے یہاں سب کچھ ہے مگر قدر وقیمت تیری تیرے طلب پر ہے جو اس سے دنیا طلب کرتا ہے اسے دنیا اور جو آخرت مانگتا ہے۔ اسے آخرت دیتا ہے۔

مَنْ یُّرِدْ ثَوَابَ الدُّنْیَا نُؤْتِہٖ مِنْھَا وَمَنْ یُّرِدْ ثَوَابَ الْاٰخِرَۃِ نُؤْتِہٖ مِنْھَا۔

اور جو دنیا و آخرت چھوڑ کر خدا کی طلب میں مشغول ہوتا ہے اسے اپنے مشاہدے سے مشرف فرماتا ہے اور اپنے وصل سے کامیاب کرتا ہے۔

فِیْ مَقْعَدِ صِدْقٍ عِنْدَ مَلِیْکٍ مُّقْتَدِرٍ ۔ مَنْ قَتَلْتُہٗ مَحَبَّتِیْ فَاَنَا دِیَتُہٗ

کسی نے بشیر حافی کو خواب میں دیکھا ان کا اور ابونصر اور عبدالوہاب وراق کا حال دریافت کیا۔ فرمایا وہ دونوں کھانے مزہ دار اور شربت خوشگوار کھاتے پیتے ہیں مجھے کھانے پینے کی رغبت نہ تھی پروردگار عالم نے دولتِ دیدار عنایت فرمائی کسی مرید نے خواجہ دینوری کو دعا دی خدا آپ کو بہشت میں مقام عنایت فرمائے۔ فرمایا تیس برس سے مجھے بہشت دیتے ہیں اور میں قبول نہیں کرتا۔

اے عزیز! محبِ صادق محبوب کے سوا کسی سے کام نہیں رکھتا ؎

چو دل با دلبری آرام گیرد . زوصل دیگرے کے کام گیرد
نہی صد دستہ ریحان پیش بلبل . نخواہد خاطرش جز نکہت گل

منقول ہے کہ شعیب علیہ السلام روتے روتے نابینا ہو گئے پھر بینائی عنایت ہوئی پھر نابینا ہو گئے۔ ارشاد ہوا:۔

”اے شعیب! یہ رونا بہشت کے واسطے ہے یا دوزخ کے ڈر سے؟“